یسوع المسیح

یسوع المسیح اور اُس کے کام کے متعلق
شخصی مطالعہ کا کورس

ملٹی لینگو ئج پبلیکیشن
خُداوند کا کلام دُنیا تک پہنچایئے۔

اس کتاب کا اصل متن، کمیشن برائے سپیشل منسٹریز، وسکونسن ایونجیلیکل لوتھرن سنڈ کی انسٹی ٹیوشنل منسٹریز نے تیار کیا۔

مترجم : جناب پادری شمشاد مارٹن صاحب

زیرِ سرپرستی : ڈاکٹر جارڈن پیٹرک (جارڈن فاؤنڈیشن ساہیوال)

نظرِ ثانی : مسز انیلا جارڈن (ڈائریکٹر) بائبل کارسپانڈس اینڈ ٹیچنگ سکول ساہیوال

کمپوزنگ: مسٹر قندیل سہیل

اشاعت چودھویں: دسمبر 2020

حق طبع محفوظ: 1992

ملٹی لینگو ئج پبلیکیشن آف وسکونسن ایونجیلیکل لوتھرن سنڈ۔
سرورق اور خاکوں کی تصنیف مسٹر گلین مائرز نے کی۔
ان خاکوں کی تالیف کے حقوق، بحق نارتھ ویسٹرن پبلیکیشن ہاؤس، محفوظ ہیں۔

پہلی کتاب

فہرست مضامین

پیش لفظ..1

پہلا باب: یسوع کی پیدائش..................................3

دوسرا باب: یسوع کی زمینی زندگی........................15

تیسرا باب: یسوع کی تعلیمات..............................25

چوتھا باب: یسوع کی موت.................................37

پانچواں باب: یسوع مسیح کی فتح یابی....................49

خلاصہ..61

اِمتحانات کے جوابات...62

تشریحات...63

آخری اِمتحان...65

پیش لفظ

اِن اسباق کا مقصد اُن بنیادی سچائیوں کے متعلق سیکھنے میں آپ کی مدد کرنا ہے جو یسوؔع کے بارے میں ہیں کہ یسوؔع کون ہےاور وہ اِتنا اہم کیوں ہے؟

پانچوں ابواب کا آغاز چند مقاصد کی ایک فہرست سے ہوتا ہے جِن پر ایک چھوٹے ستارے (☆) کا نشان ہے۔ اِن تمام مقاصد کا بغور مطالعہ کریں تا کہ آپ کو اُس باب میں موجود مضمون کے متعلق علم ہو سکے۔ چند سطور کے مطالعہ کے بعد آپ کچھ سوالات کے جوابات خالی جگہ پر تحریر کریں تا کہ ہر باب کے آخر میں موجود امتحانی جوابات لکھنے کیلئے تیار ہوسکیں۔

جب آپ ہر صفحے پر سوالات کے جوابات لِکھ چکیں تو آپ کو ایک صفحہ نمبر لکھا ملے گا جہاں سے آپ دِیے گئے جوابات کی پڑتال کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اُس صفحہ کو دیکھیں تو اُس صفحہ کے آخر میں جوابات لکھے ہوئے ملیں گے۔ اپنے جوابات کی پڑتال غور سے کریں اور اپنی غلطیوں کی درستگی کرلیں۔ آگے پڑھنے سے پہلے اِس بات کا یقین کرلیں کہ آپ تمام سوال و جوابات سمجھ چکے ہیں

ہر باب کے آخر میں ایک حصہ ہے جِس پر تحریر ہے" اپنی بائبل مقدس پڑھتے وقت" اُس صفحہ پر اُن تمام واقعات کے متعلق حوالہ جات درج کِئے گئے ہیں جِن کا ذکر تمام ابواب میں شامل کیا گیا ہے۔ اگر ممکن ہو تو اُن واقعات کو اپنی بائبل مقدس میں سے ضرور پڑھیں۔ ہم آپ کے لیےِ اِس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ جو کچھ آپ اِس کتاب میں سے مطالعہ کر رہے ہیں وہ سب کچھ بائبل مقدس میں سے ہی لیا گیا ہے۔

کتاب کے آخر میں ایک آخری امتحان بھی موجود ہے اِس کو مکمل کرنے سے پہلے تمام ابواب میں موجود امتحانات کا بغور مطالعہ کریں۔ جب آپ آخری اِمتحان کو مکمل کرلیں تو اِس اِمتحانی پرچہ کو متعلقہ شخص کو دیں یا پھر کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کریں۔

جب آپ یسوؔع المسیح کے بارے میں مزید سیکھتے ہیں تو خُدا آپ کی مدد کرتا ہے اور یہ مطالعہ آپ کی زِندگی کے لیے باعثِ برکت ہوتا ہے۔

پہلا باب

یسوعؔ مسیح کی پَیدائش

اِس دُنیا میں بہت سے لوگ آپ کے لیے بڑی عزت وشہرت کے حامل ہوسکتے ہیں۔ اُن میں نامی گرامی مصور ہوسکتے ہیں جو بہت اچھی مصوری کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کے فن کی تعریف کریں، اُستاد ہوسکتے ہیں جن کی سبق آموز باتیں ہمیں بہت متاثر کرتی ہیں یا وہ کرکٹ، ہاکی، سکوائش اور فٹ بال کے مشہور کھلاڑی ہوسکتے ہیں جن کے سبب اُن کی ٹیمیں ہمیشہ جیتی رہتی ہیں۔ کچھ ایسے دوست اور پڑوسی بھی ہوسکتے ہیں جنھوں نے مشکل وقت میں آپ کی مدد کی ہو۔

لیکن ایک ایسی ہستی بھی ہے جو اِن سب سے زیادہ عزت و احترام اور تعظیم کے لائق ہے۔ آپ کو اُسے جاننے کی ضرورت ہے۔ آپ اپنی آخرت کہاں بسر کریں گے؟ اِس کا دارو مدار اُس ہستی کو جاننے میں ہی ہے اور وہ عظیم ہستی یسوعؔ مسیح ہے۔ یہ کتاب اِسی لیے تحریر کی گئی کہ یسوعؔ مسیح کے متعلق جاننے اور سیکھنے میں آپ کی مدد ہو سکے کیونکہ وہ بے حد عزت و تعظیم کے لائق ہے۔ اِس باب کے آخر تک آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ یہ بتا سکیں کہ یسوعؔ کے ماں باپ کون ہیں؟

☆ یہ بتا سکیں کہ لفظ نجات دہندہ کا مطلب کیا ہے؟

☆ یہ واضح کر سکیں کہ کیوں اُس نجات دہندہ یعنی خُدا کو تجسم لینا پڑا؟

☆ اِس بات کا مطلب واضح کر سکیں کہ یسوعؔ مسیح ہی ہمیں ہمارے گناہوں سے نجات دے سکتے ہیں۔

آج سے تقریباً دو ہزار سال پہلے خُدا نے جبرائیلؔ فرشتہ کو اسرائیلؔ کی سرزمین پر ایک یہودی کنوری کے پاس بھیجا جس کا نام مریم تھا۔ جبرائیل فرشتہ نے مریمؔ کو خبر دی کہ اگرچہ وہ کنواری ہے تو بھی وہ حاملہ ہو گی اور اُس کے بیٹا ہو گا۔ کیونکہ روح القدس اُس پر نازل ہو گا اور خُدا تعالیٰ کی قدرت اُس پر سایہ ڈالے گی

اِس سبب سے وہ مولودِ مقدس خُدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا۔اور وہ اُس کا نام یسوعؔ رکھے گی۔"

1۔خُدا نے اپنا فرشتہ ایک کنواری کے پاس بھیجا جس کا نام.......................تھا۔

2۔فرشتہ نے مریمؔ کو بتایا کہ اگر چہ وہ کنواری ہے تو بھی وہ بیٹے کی......................
بنے گی۔

3۔مریمؔ کو بتایا گیا کہ وہ مولُودِ مقدس.................................کا بیٹا کہلائے گا۔

4۔مریم اُس کا نام.........................رکھے گی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 6 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

مریمؔ کی منگنی یوسفؔ نام ایک شخص کے ساتھ ہوئی مگر اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے جب یوسفؔ کو معلوم ہوا کہ مریمؔ حاملہ ہے تو اُس نے مریم کو چپکے سے چھوڑ دینے کا اِرادہ کیا۔

مگر فرشتہ نے یوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا کہ جو بچہ مریمؔ کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے اِس لیے وہ خُدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا یوسفؔ کو یہ بھی بتایا کہ وہ مریم کو اپنے گھر لے آنے سے نہ ڈرے۔ جب یوسف نیند سے جاگا تو اُس نے ویسا ہی کیا جیسا فرشتہ نے اُسے بتایا تھا۔

5۔ فرشتہ .... کے پاس بھی آیا جو مریم کا منگیتر تھا۔

6۔ فرشتہ نے یوسف کو بتایا کہ جو بچہ مریم کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے اس لیے وہ .... کا بیٹا کہلائے گا۔

7۔ فرشتہ نے یوسف کو بتایا کہ وہ مریم کو اپنے گھر لے آنے سے .... ڈرے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 8 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بچے کی پیدائش سے کچھ وقت پہلے یوسف اور مریم بیت لحم شہر کو گئے تا کہ یوسف اپنا اور مریم کا نام اپنے آبائی شہر میں درج کروائے۔ جب وہ بیت لحم میں پہنچے تو اُنہیں رہنے کے لیے کرائے پر کوئی جگہ نہ ملی۔ آخر کار مریم اور یوسف کو ایک سرائے کی چرنی میں جگہ ملی۔ اُسی سرائے کی چرنی میں مریم نے ایک بیٹے کو جنم دیا اور اُس کا نام یسوع رکھا۔

اُسی رات خُداوند کے فرشتہ نے علاقہ میں چرواہوں کو خبر دی کہ بیت لحم

?

صفحہ 5 کے جوابات: 1۔ مریم ؛ 2۔ ماں ؛ 3۔ خُدا تعالیٰ ؛ 4۔ یسوع۔

مریمؔ نے بچّے یسوعؔ کو کپڑے میں لپیٹا اور چرنی میں رکھا

شہر میں تمہارے لیے ایک منجی پیدا ہوا ہے جس کا وعدہ خُدا نے کِیا تھا۔ وہ اِس دُنیا کے لوگوں کو اُن کے تمام گناہوں سے نجات دے گا۔

گناہ کا مطلب ہے خُدا کی نافرمانی کرنا۔ جب ہم گناہ کرتے ہیں تو ہمارے گناہ ہمارے اِردگرد ایک حصار یا دِیوار بنا لیتے ہیں جن سے ہماری رہائی ناممکن ہو جاتی ہے۔ گناہ ہمارے اردگرد ایک جیل کی اونچی دِیوار کی طرح بن جاتے اور ہم خُدا سے دور ہو جاتے ہیں۔ لفظ نجات دہندہ کا مطلب ہے رہائی دنے والا اور بچانے والا یعنی وہ شخص جو کسی بڑے خطرے سے بچائے۔

وہ بچہ جو اُس رات پیدا ہوا زمانہ قدیم سے ہمارا نجات دہندہ، یسوعؔ مسیح ہے۔ وہ گناہ کی اُس دِیوار کو جو خُدا اور انسان کے درمیان حائل تھی گرا کر ہمیں رہائی دینے کے لیے آیا۔ چرواہے بیت لحم شہر کو گئے تاکہ دیکھیں کہ خُدا کے فرشتہ نے جو کچھ اُن سے کہا آیا کہ وہ سچ ہے؟ چرواہوں نے اُس بچے یسوعؔ کو چرنی میں اُسی طرح دیکھا جیسا کہ فرشتہ نے اُنہیں خبر دِی۔

کچھ عرصہ کے بعد مشرق کی طرف سے چند مجوسی آئے جنھوں نے آسمان پر ایک نیا ستارہ نمودار ہوا دیکھا اور اپنے علم کے سبب سے جانا کہ یہودیوں کا بادشاہ

?	صفحہ 6 کے جوابات: 5۔ یوسفؔ ؛ 6۔ خُدا تعالیٰ ؛ 7۔ نہ۔

پیدا ہوا ہے۔ آخر کار جب اُنہوں نے یسوعؔ کو بیت لحم میں دیکھا تو اُنہوں نے اپنے تحفے اُس کی نذر کیے اور یہ جان کر کہ یسوعؔ ہی مسیح ہے تو اُسے سجدہ کیا۔

8۔ خُدا اور اُس کے کلام کے وعدہ کے مطابق مریمؔ نے ایک بیٹے کو جنم دیا اور اُس کا نام.................... رکھا۔

9۔ فرشتہ نے چرواہوں کو بھی خبر دی کہ مولُودِ مقدس.................... ہے جِسے بھیجنے کا وعدہ خُدا نے کیا تھا۔

10۔ نجات دہندہ کا مطلب ہے جو کسی دوسرے شخص کو بڑے خطرے سے ....۔

11۔ نجات دہندہ یعنی یسوعؔ مسیح، گُناہ کی اُس دِیوار کو گرانے والا تھا جو .... اور .... کے درمیان حائل تھی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس سے واضح ہوتا کہ یسوعؔ خُدا تعالیٰ کا بیٹا ہے جو کنواری مقدسہ مریمؔ سے پیدا ہوا۔ اِس کا مطلب ہے کہ یسوعؔ خُدا ہے اور انسان بھی۔ دراصل بائبل مقدس یہ بتاتی ہے کہ ہمارا نجات دہندہ ہونے کے لیے یسوعؔ مسیح کو انسانی صورت میں آنا ضرور تھا۔

مگر یسوعؔ نے انسانی جسم کیوں اختیار کیا؟ بائبل مقدس کے مطابق یسوعؔ ہمارے گناہوں کے اُٹھانے اور اُن کو دور کرنے کے لیے آیا کیونکہ لاخطا قربانی کے وسیلے سے ہی ہمارے گناہ دور کِیے جا سکتے ہیں اِس لیے نجات دہندہ کو ایک اِنسانی جِسم اختیار کرنا پڑا تا کہ وہ مر کر ہمارے گناہوں کو ہم سے دور کر سکے۔

12۔ یسوعؔ.................. کا بیٹا ہے اور کامل.................. بھی۔

13۔ چونکہ خُدا مَر نہیں سکتا اِس لیے نجات دہندہ کو..................
جِسم اختیار کرنا پڑا تا کہ وہ ہمارے گُناہوں کی خاطر مَر سکے۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 12 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

خُدا نے انسانی صورت کیوں اختیار کی؟ بائبل مقدس کے مطابق بنی نوع اِنسان ایک خوفناک مرض یعنی گناہ کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں۔ اگر یسوعؔ صرف اِنسان ہی ہوتا تو وہ بھی اِس مرض کے ساتھ پیدا ہوا ہوتا۔ اور اگر یہ حقیقت ہوتی تو یسوعؔ اِس قابل نہ ہوتا کہ ہمیں گناہ کے مرض سے بچا سکے۔

?	صفحہ 9 کے جوابات: 8۔ یسوعؔ ؛ 9 نجات دہندہ ؛ 10۔ بچاتا ؛ 11۔ خُدا، اِنسان۔

یسوعؑ نے گناہ کے بغیر ایک کامل زندگی گزاری اور ہمارے گناہوں کی خاطر مُوا اور صلیبی موت برداشت کی۔ ہاں، بیتؔ لحم میں پیدا ہونے والا مولُو دِ مقدس ایک کامل اِنسان اور خُدا بھی ہے۔ اِس سبب سے وہ ہمیں گناہوں سے نجات دے سکتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔

14۔ تمام بنی نوع اِنسان .... کی مرض کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔

15۔ یسوعؑ نے .... زِندگی بسر کی۔

16۔ یسوعؑ نے کوئی گناہ نہیں کیا مگر اُس نے ہمارے گناہوں کی خاطر .... موت برداشت کی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 12 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

پہلا باب
نظرِ ثانی

خُدا نے جبرائیل فرشتہ کو ایک کنواری کے پاس، جس کا مریم تھا، یہ بتانے کے لیے بھیجا کہ وہ ایک نجات دہندہ کی ماں بنے گی اور وہ خُدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا۔ ایک فرشتہ یوسف کے پاس بھی بھیجا گیا جس کی منگنی مریم کے ساتھ ہوئی تھی۔ فرشتہ نے یوسف کو خبر دی کہ جو بچہ مریم کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے۔

یسوع مسیح روح القدس کی قدرت سے کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ بائبل مقدس کے مطابق وہ ابن خُدا اور ابن آدم ہے۔ اُس نے اِنسانی جامہ اختیار کیا اور کامل زندگی بسر کی اور ہمارے گناہوں کی خاطر صلیبی موت بھی برداشت کی۔ اِس لیے وہی ہمارا نجات دہندہ ہے۔

?

صفحہ 10-11 کے جوابات: 12۔خُدا، اِنسان ؛ 13۔اِنسانی ؛ 14۔گُناہ ؛ 15۔کامل ؛ 16۔صلیبی۔

پہلے باب کے لیے اِمتحان

درج سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ یسوعؔ کی ماں............................تھی۔

2۔ یسوعؔ............................کا بیٹا کہلایا۔

3۔ یوسفؔ مریمؔ کا............................تھا۔

4۔ یسوعؔ............................ہے اور کامل............................بھی۔

5۔ فرشتہ نے کہا کہ وہ مولُودِ مقدس............................ہوگا۔

6۔ نجات دہندہ کا مطلب ہے کہ وہ شخص جو کسی دُوسرے شخص کو خطرے یا قید سے

............................دے۔

7۔ اُس مولُودِ مقدس نے ہمیں............................کی قید سے رہائی دِی۔

8۔ وہ نجات دہندہ کامل اِنسان تھا تاکہ ہمارے گناہوں کی خاطر............................۔

9۔ نجات دہندہ............................کے بغیر پیدا ہوا۔

10۔ اُس نجات دہندہ نے کامل............................بسر کی۔

11۔ یسوعؔ نے............................گناہوں کی خاطر صلیبی موت برداشت کی۔

12۔ ہمارا نجات دہندہ کامل............................ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 پر ملاحظہ کریں)

اپنی بائبل مُقدّس پڑھتے وقت

اِس باب میں درج واقعات کو بائبل مقدس کے درج ذیل حوالہ جات میں پڑھ سکتے ہیں:

1۔ فرشتہ، مریمؔ کے پاس آیا: لوقا 1:26-38

2۔ فرشتہ، یوسفؔ کے پاس آیا: متی 1:18-25

3۔ یسوعؔ کی پیدائش: لوقا 2:1-7

4۔ چرواہے: لوقا 2:8-20

5۔ مجوسی: متی 2:1-12

دوسرا باب

یسوعؔ مسیح کی زمینی زِندگی

ہر ایک شخص کو معلوم ہونا چاہیے کہ گواہی کیا ہے؟ گواہی کسی چُرائی ہوئی چیز پر چُرانے والے کی اُنگلیوں کے نشان ہوسکتے ہیں کیا کِسی شخص نے کوئی واقعہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہو اور وہ اُسے بیان کرے وہ گواہی ہوسکتی ہے۔ جس کے سبب کِسی شخص کو رہائی مِل سکتی ہے یا جیل میں بھیجوایا جا سکتا ہے کیونکہ گواہی کِسی واقعہ کے سچ یا جھوٹ ہونے کا ثبوت بن سکتی ہے۔

گواہی ہمارے لیے اِس حقیقت کو بیان کرتی ہے کہ یسوعؔ مسیح خُدا ہے

اور انسان بھی ۔ یہ گواہی آپ کو صرف بائبل مقدس ہی سے ملے گی ۔ پہلے باب میں ہم نے یسوعؔ کی پیدائش کے متعلق گواہی کو پڑھا ۔ اِس باب میں ہم یسوعؔ کی زندگی کے متعلق گواہی پر غور کریں گے ۔ باب کے آخر تک آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں کہ معجزہ کیا ہے؟ ؛

☆ یہ بیان کر سکیں کہ کس طرح معجزات اِس بات کی گواہی پیش کرتے ہیں یسوعؔ خُدا ہے؟ ؛

☆ یسوعؔ کی زندگی سے یہ گواہی دے سکیں کہ وہ کامل اِنسان بھی ہے ۔

جب یسوعؔ تقریباً تیس برس کا ہوا تو اُس نے خُدا کے بارے میں تعلیم دینا شروع کی ۔ اُن ہی دِنوں میں ایک یوحناؔ نام شخص لوگوں میں منادی کرتا اور اُنہیں بپتسمہ دیتا تھا

یسوعؔ دریائے یردن کے کِنارے یوحناؔ سے بپتسمہ لینے گیا ۔ جب یسوعؔ پانی سے باہر نکلا تو آسمان کھل گیا اور اُس نے خُدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے دیکھا اور تب آسمان سے آواز آئی کہ **" تو میرا پیارا بیٹا ہے تجھ سے میں خوش ہوں "** (لوقا 22:3)

17

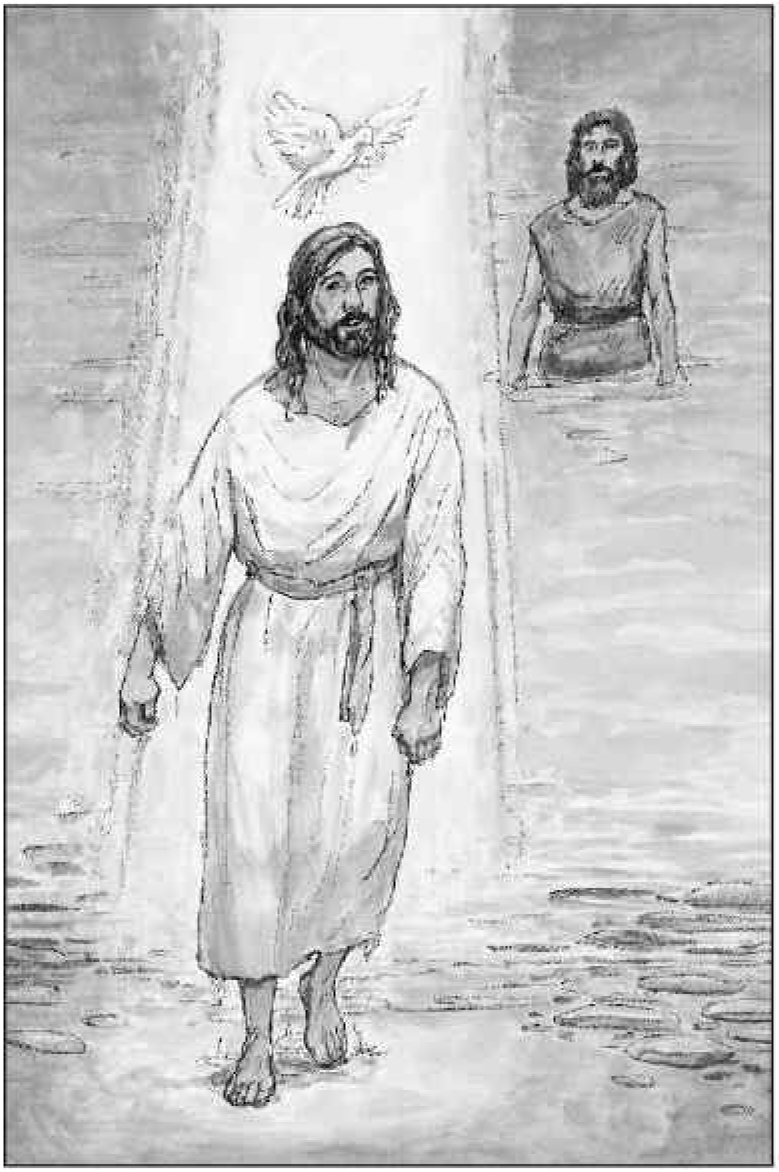

خُدا نے فرمایا، "تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔"
رُوح القُدس کبُوتر کی مانند اُس پر نازِل ہُوا

اِس طرح سے خُدا نے یہ ظاہر کیا کہ یسوعؔ اُس کا بیٹا ہے۔ اگلے تین سال کے دوران یسوعؔ نے متعدد بار خُدا کی آواز کو ثابت کِیا جو کہ بپتسمہ کے دِن آئی تھی یعنی کہ وہ حقیقی مجسم خُدا ہے۔

1۔ جب یسوعؔ نے بپتسمہ لِیا تو .... کبوتر کی مانند اُس پر نازل ہوا۔

2۔ آسمان سے یہ آواز آئی، ''تو میرا پیارا .... ہے''۔

3۔ یہ خُدا کا طریق کار تھا تا کہ لوگوں کو یہ بتائے کہ یسوعؔ درحقیقت .... ہی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 20 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوعؔ نے خود بھی لوگوں کو بتایا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ ایک دفعہ اُس نے یہودیوں کو بتایا، ''میں اور باپ ایک ہیں''۔ ایک اور موقع پر اُس نے اپنے آپ کو خُدا کے خاص نام ''میں ہوں'' سے بھی پکارا۔ اُس نے یہ باتیں خفیہ طور پر نہ کہیں اور آخر کار یسوعؔ کو گرفتار کر لیا گیا کیونکہ اُس نے خود کو خُدا کہا۔

یسوعؔ نے لوگوں کو اُسے خُدا ماننے دِیا اور بہت دفعہ اُس نے بیماروں کو شفا دِی اور لوگوں کی مدد بھی کی۔ جب وہ بیماروں کو تندرست کرتا تو بہت سے لوگ اُس کی پرستش کرتے اور اُسے سجدہ بھی کرتے۔ اِسی طرح پطرس رسول نے یسوعؔ سے

کہا" توزِندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے" (متی 16:16)۔ یسوؔع نے پطرؔس کو جواب دِیا کہ تو نے درست کہا۔

4۔ یسوؔع نے خود یہ کہا کہ وہ.................... کا بیٹا ہے۔

5۔ یسوؔع کو گرفتار کِیا گیا کیونکہ اُس نے کہا کہ وہ.................... ہے۔

6۔ یسوؔع نے ثابت کیا کہ وہ.................... ہے۔

7۔ جب پطرؔس نے اُسے خُدا کا بیٹا کہا تو یسوؔع نے کہا کہ یہ..

ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 21 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوؔع نے خُدا ہونے کا صرف دعویٰ ہی نہیں کیا بلکہ اُس نے بہت سے معجزات کر کے یہ ثابت کیا کہ وہ حقیقتاً خُدا ہے اور اُس نے ایسے معجزات کِیے جو صِرف خُدا ہی سے ممکن ہو سکتے ہیں۔

اِس دُنیا میں یسوؔع نے بہت سے معجزات کِیے۔ اُس نے ہر طرح کے بیماروں یعنی اپاہجوں، مفلوجوں، بہروں، نابیناؤں، کوڑھیوں کے مریض، بدروح گرفتہ لوگوں کو تندرست کِیا اور مُردوں کو بھی زِندہ کیا۔

یسوعؔ نے کئی اور معجزات بھی کِیے جن سے یہ ظاہر ہوتا کہ وہ کائنات پر اختیار رکھتا ہے مثلاً اُس نے سمندری طوفان کو تھمایا، پانی کو مے بنایا اور پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے ہزاروں کو سیر کِیا۔ اِس طرح کے کئی اور معجزات سے یسوعؔ نے یہ ثابت کِیا کہ درحقیقت وہ خُدا ہے۔

8 ۔ یسوعؔ نے خُدا ہونے کا دعوٰی ہی نہیں کِیا بلکہ اُس نے اپنے .... سے یہ بھی ثابت کیا۔

9۔اُس نے ایسے معجزات کِیے جو صرف .... سے ہی ممکن ہو سکتے تھے۔

10۔یسوعؔ نے بیماروں کو تندرست کرنے کے بہت سے .... کِیے۔

11 ۔ .... نے کئی دوسرے معجزات بھی کِیے جِس یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ کائنات پر بھی اختیار رکھتا ہے۔

؟ صفحہ 18 کے جوابات: 1۔روح القدس ؛ 2۔بیٹا ؛ 3۔خُدا۔

12۔ یسوعؔ کے تمام معجزات سے یہ ظاہر ہوتا کہ وہ واقعی ....

ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 22 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوعؔ مسیح کے کامل ہونے کا یہ ثبوت ملتا ہے کہ اُس کا جسم دوسرے اِنسانوں جیسا تھا۔ اُسے بھوک لگی اوراُس نے کھانا کھایا۔ اُسے تھکاوٹ ہوئی اوراُس نے آرام کِیا۔ اُسے غصہ بھی آیا۔ یسوعؔ خوش بھی ہوااوراُداس بھی۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے کہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح اِنسان تھا لیکن اُس نے کبھی کوئی غلط کام نہ کِیا۔

یسوعؔ کی زندگی کے آخری واقعات سے بھی یہ ثابت ہوتا کہ وہ ایک کامل اِنسان تھا۔ جب اِس روئے زمین پراُس کا کام مکمل ہوگیا تو وہ آسمان پراُٹھایا گیا۔ اِس زمین پراُس کی زندگی کے واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایک کامل اِنسان تھا۔

13۔ یسوعؔ خُدا اور ایک کامل .... بھی تھا۔

14۔ یسوعؔ کو بھوک لگی اوراُس نے .... کھایا۔ وہ خوش ہوا اور .... بھی۔

صفحہ 19 کے جوابات: 4۔خدا ؛ 5۔خدا ؛ 6۔خدا ؛ 7۔درست۔

15 ۔ وہ سب باتوں میں ہماری طرح اِنسان تھا لیکن اُس نے کبھی کوئی ....نہیں کِیا۔

16۔یسوؔع نے صلیبی..................................برداشت کی۔

17۔یسوؔع کی زِندگی کے واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ..............................
بھی ہے اور..............................بھی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 24 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

دوسرا باب

نظرِثانی

یسوؔع کی زندگی سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ خُدا ہے۔ جب اُس نے بپتسمہ لیا تو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ یسوؔع نے بہت سے معجزات بھی کیئے جو صرف خُدا کر سکتا ہے تاکہ شک کی کوئی گنجائش نہ رہے۔

یسوؔع نے سب لوگوں پر یہ ظاہر کیا کہ وہ کامل انسان بھی ہے۔اُس نے کھانا کھایا، پانی پیا، اُس نے آرام کیا اور اُداس بھی ہوا۔حتیٰ کہ وہ مرا بھی۔ یسوؔع نے یہ واضح کر دیا کہ وہ خُدا ہے اور اِنسان بھی۔ بائبل مقدس میں اِس کے کئی ثبوت درج ہیں۔

؟	صفحہ 21:20 کے جوابات: 8۔معجزات ؛ 9۔خُدا ؛ 10۔معجزات ؛ 11۔یسوؔع ؛ 12۔خُدا۔

دوسرے باب کے لیے اِمتحان

درج سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ یسوعؔ کی پیدائش سے ظاہر ہوا کہ وہ کامل..........اور..............بھی ہے۔

2۔ یسوعؔ کی زندگی میں بہت سے واقعات سے یہ ظاہر ہوا کہ وہ کامل ....ہے اور..............بھی۔

3۔ جب یسوعؔ نے بپتسمہ لیا تو خُدا نے کہا، ''تو میرا پیارا..............ہے''۔

4۔ یسوعؔ کو گرفتار کر لیا گیا کیونکہ اُس نے خود کو..................کہا۔

5۔ یسوعؔ نے..............موت برداشت کی۔

6۔ یسوعؔ کے..............یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ خُدا ہے۔

7۔ اُس نے ایسے معجزات کِئے جو صرف..............ہی سے ممکن ہو سکتے ہیں۔

8۔ بائبل مقدس میں یہ بھی لکھا ہے کہ..................نے کھانا کھایا، پانی پیا، آرام کِیا اور وہ اُداس بھی ہوا۔

9۔ جب اُس نے زمین پر سارے کام مکمل کر لیے تو وہ..............پر اُٹھایا گیا۔

10۔ اِن واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ یسوعؔ کامل..............بھی تھا۔

11۔ یسوعؔ کی حیاتِ جاوداں سے یہ ثابت ہوا کہ وہ..............بھی تھا اور..............بھی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 پر ملاحظہ کریں)

اپنی بائبل مُقدّس پڑھتے وقت

اِس باب میں درج واقعات کو بائبل مقدس کے درج ذیل حوالہ جات میں پڑھ سکتے ہیں:

1۔ یسوعؔ کا بپتسمہ: متی 3:13-17

2۔ یسوعؔ خُدا ہے: یوحنا 4:25-26

3۔ لوگوں کا یسوعؔ کے ساتھ برتاؤ: یوحنا 1:49-51 ؛ اور یوحنا 12:1-11

4۔ یسوعؔ کے چند معجزات: متی باب 8 اور یوحنا 6:1-24

5۔ یسوعؔ ظاہر کرتا ہے کہ وہ انسان ہے: لوقا 4:1-2، 8-23 ؛ اور یوحنا 19:28-30

؟ صفحہ 21-22 کے جوابات: 13۔انسان ؛ 14۔کھانا، اُداس ؛ 15۔غلط کام ؛ 16۔موت ؛ 17۔خُدا ،اِنسان۔

تیسرا باب
یسوعؔ مسیح کی تعلیمات

بہت سے لوگ خاندانی ضروریات پوری کرنے کے لیے مصروف رہتے ہیں اور اُن کا زیادہ وقت اِسی محنت اور کاوش میں گزرتا ہے۔ لیکن جب ہم مصروف نہیں ہوتے تو اپنا وقت کس طرح گزارتے ہیں؟۔ کیا ہم اپنا وقت ایسے کاموں میں ضائع کر دیتے ہیں جو کسی لحاظ سے بھی اہم نہیں ہوتے؟

ہر شخص اپنا وقت اچھے طریقے سے گزار سکتا ہے یعنی یسوعؔ مسیح کو بہتر طور پر جاننے کے لیے۔ جس طرح آپ اِس مطالعہ میں مصروف ہیں تو یقیناً آپ

کا وقت اچھے طریقے سے گزر رہا ہے۔ یسوعؔ مسیح ایسی شخصیت ہے جس نے اِس دُنیا میں اپنا وقت بہت ہی اچھے طریقے سے گزارا۔ آیئے اُن کاموں پر جو یسوعؔ نے اپنی زندگی میں کیئے ایک نظر ڈالیں۔ اِس باب کے آخر تک آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ یہ بتا سکیں کہ یسوعؔ کی تین سالہ زمینی خدمت کے دوران اُس کا کام کیا تھا ؟

☆ یہ بتا سکیں کہ یسوعؔ نے توبہ اور گناہوں کی معافی کے بارے میں کیا تعلیم دی ؟

☆ یہ بتا سکیں کہ نبی کون ہوتا ہے ؟

☆ یہ پہچان سکیں کہ سب سے بڑا نبی کون ہے ؟

یسوعؔ نے اسرائیل کی سرزمین پر تین سال مسافرت کے گزارے۔ اگرچہ اُس نے معجزات کیئے اور بہت سے بیماروں کو شفا دی لیکن یہ اُس کا مرکزی کام نہ تھا۔ کیونکہ اُس نے کہا، ''اِبنِ آدمؔ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔'' یسوعؔ کا کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے کے لیے بڑا ذریعہ اُس کی تعلیمات اور منادی تھی۔

مریمؔ نے یسوعؔ المسیح کی تعلیم کو غور سے سُنا

یسوعؔ نے ہر جگہ لوگوں کو تعلیم دی اور اُس کی تعلیم میں ایک اہم بات یہ تھی کہ ہر شخص اپنے غلط کاموں پر افسوس کرے، اپنے گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف رجوع لائے۔ بائبل مقدس میں لفظ توبہ کا مطلب یہی ہے۔ توبہ کا مطلب اپنے غلط کاموں پر افسوس کرنا، اپنے ذہن اور طرزِ زندگی کو تبدیل کرنا اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف رجوع کرنا ہے۔

لیکن بہت سے لوگ اِس احساس میں زندگی گزارتے ہیں کہ وہ اتنے بُرے نہیں اس لیے اُنہیں خُدا سے گناہوں کی معافی حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ اِس لیے یسوعؔ نے اُن لوگوں کو یہ تعلیم دی کہ وہ گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے اپنی ضرورت کو پہنچانیں۔

1۔ یسوعؔ کی تین سالہ زمینی خدمت کے دوران اُس کا سب سے اہم کام اُس کی ....اور............................تھی۔

2۔ یسوعؔ نے لوگوں کو بتایا کہ وہ............................کریں اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے............................کی طرف رجوع لائیں۔

3۔ لفظ توبہ کا مطلب ہے اپنے غلط کاموں پر............................کرنا اور............................حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف رجوع کرنا۔

4۔ بہت سے لوگوں نے یہ خیال کیا کہ اُنہیں خُدا سے ....
حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 30 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

لیکن یسوعؔ نے لوگوں کو صرف اُن کے گناہوں کے بارے میں ہی نہیں بتایا بلکہ گناہوں اور اُس کی سزا سے بچنے کا واحد راستہ بھی بتایا۔ اُس نے کہا، ''خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے'' (یوحنا 3:16)۔

ایک اور موقع پر یسوعؔ نے کہا، ''اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دونگا'' (متی 11:28)۔ ایک اور موقع پر اُس نے کہا ''کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا'' (یوحنا 14:6)۔ اِن الفاظ کے ساتھ یسوعؔ نے لوگوں کو توبہ کرنے، گناہوں کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کے لیے اُس کے پاس آنے کو کہا۔

5۔ یسوعؔ نے کہا، ''کوئی .... وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔''

6۔ توبہ کرنے اور .... حاصل کرنے کے لیے ....
کی طرف رجوع کرنا اُس تعلیم کا حصہ ہے جو یسوعؔ نے دی۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 31 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوؔع نے لوگوں کو وعظ اور تمثیلوں کے ذریعے تعلیم دی۔ اُس نے لوگوں کے بڑے ہجوم کو بھی تعلیم دی اور ایک تنہا شخص کو بھی۔ اُس نے ایک ہی وقت میں جوانوں اور عمر رسیدہ لوگوں کو بھی تعلیم دِی اور اُس نے کہا، ”جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں“ (یوحنا 28:8)۔

وہ شخص جس کے وسیلے خُدا کلام کرے نبی کہلاتا ہے۔ یسوؔع کے زمین پر آنے سے پیشتر بہت سے انبیاء آئے مگر وہ اُن سب سے عظیم تھا۔ اُس نے خُدا کے پیغام کو دوسرے نبیوں کی نسبت زیادہ دلیری اور واضح طور پر سُنایا۔ جب ہم بائبل مقدس پڑھتے ہیں تو وہ آج بھی واضح طور پر ہم سے ہمکلام ہوتا ہے۔

اُس زمانہ کے لوگوں کے لیے اور ہمارے لیے یسوؔع کا پیغام یہ ہے: ”توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔“ ”اچھا چرواہا میں ہوں اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہے۔“ ”جو اِیمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔“ یسوؔع نہ صرف ایک اچھا اُستاد ہے بلکہ وہ سب نبیوں سے اعلیٰ و برتر ہے۔ وہ اب بھی خُدا کے کلام سے ہمیں روشناس کراتا ہے۔

?	صفحہ 28-29 کے جوابات: 1۔ تعلیم، منادی ؛ 2۔ توبہ ، خُدا ؛ 3۔ افسوس، گناہوں کی معافی ؛ 4۔ گناہوں کی معافی۔

7۔ یسوعؔ نے اپنا وقت ہر قسم کے لوگوں کو .... دینے میں صرف کیا۔

8۔لیکن یسوعؔ نے اپنے الفاظ میں تعلیم نہ دی بلکہ جو کچھ اُس کے .... نے اُسے سکھایا اُس نے اُسی طرح تعلیم دِی۔

9۔ وہ شخص جس کے ذریعے خُدا کلام کرے .... کہلاتا ہے۔

10 ۔ یسوعؔ نہ صرف ایک اچھا اُستاد ہے بلکہ وہ ہر زمانہ میں سب سے بڑا .... بھی ہے۔

11۔ یسوعؔ اب بھی خُدا کا کلام ہمیں دیتا ہے جب ہم .... پڑھتے ہیں۔

12 ۔ یسوعؔ کا پیغام ہمیشہ سے یہی ہے کہ اپنے گناہوں .... سے کریں اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف .... ۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 32 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

?	صفحہ 29 کے جوابات: 5۔میرے ؛ 6۔گناہوں کی معافی ، خُدا ۔

تیسرا باب
نظرِ ثانی

یسوؔع کی تین سالہ زمینی خدمت کے دوران اُس کا بڑا کام منادی کرنا اور تعلیم دینا تھا۔ اُس کی تعلیم سے بہت لوگ توبہ کی طرف مائل ہوئے یعنی اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوئے اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف رجوع لائے۔

بائبل مقدس کے وسیلے یسوؔع آج بھی ہمیں سکھاتا ہے۔ وہ صرف ایک اچھا اُستاد ہی نہیں بلکہ وہ سب نبیوں سے اعلیٰ بھی ہے۔ اُس نے اپنی طرف سے کچھ نہ کہا بلکہ اُس نے خُدا کی باتیں بتائیں یعنی اپنے آسمانی باپ کی باتیں۔ خُدا کی قدرت ہمیشہ کلام کے ذریعے تاثیر کرتی ہے تاکہ وہ ہمیں توبہ اور ایمان کی طرف راغب کرے۔

؟ صفحہ 31 کے جوابات: 7۔تعلیم ؛ 8۔باپ ؛ 9۔نبی ؛ 10۔نبی ؛ 11۔بائبل مقدس ؛ 12۔توبہ ، رجوع لائیں۔

تیسرے باب کے لیے اِمتحان

درج سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ یسوع کی تین سالہ زمینی خدمت کے دوران اُس کا بڑا کام...........................

اور..........................تھا۔

2۔ یسوع نے لوگوں کو بتایا کہ..........................کریں اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے..........................کی طرف رجوع لائیں۔

3۔ توبہ کا مطلب ہے اِنسان کا اپنے گناہوں پر..........................کرنا

اور..........................سے معافی کا طلب گار ہونا۔

4۔ بہت سے لوگوں نے یہ خیال کیا کہ اُنہیں خُدا سے..........................

حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

5۔ لیکن یسوع نے کہا، ''کوئی..........................وسیلہ کے بغیر باپ

کے پاس نہیں آسکتا۔''

6۔ یسوع کی خوشخبری ہمیں..........................کی توفیق عطا کرتی اور..........................

کے لیے..........................کی طرف رجوع لانے کے لیے مائل کرتی ہے۔

7۔ یسوع نے اپنی زمینی زندگی ہر قسم کے لوگوں کو..........................دینے میں گزاری۔

8۔ لیکن یسوع نے اپنی طرف سے کچھ نہ کہا بلکہ وہی جو اُس کے..........................

خُدا نے سکھایا۔

9۔ایک شخص جو خُدا کا پیغام بنی نوع اِنسان کو دیتا ہے..................................
کہلاتا ہے۔
10 ۔ یسوعؔ مسیح صرف ایک اچھا اُستاد ہی نہیں بلکہ وہ سب زمانوں میں سب سے
اعلیٰ و برتر...............................بھی ہے۔
11 ۔ یسوعؔ آج بھی خُدا کا پیغام ہمیں دیتا ہے جب.................................
..................................پڑھتے ہیں۔
12 ۔ یسوعؔ کا پیغام ہمیشہ یکساں ہے کہ اپنے گناہوں پر.................................
کریں اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف..........................۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 پر ملاحظہ کریں)

اپنی بائبل مُقدّس پڑھتے وقت

اس باب میں درج واقعات کو بائبل مقدس کے درج ذیل حوالہ جات میں پڑھ سکتے ہیں:

1۔ پطرسؔ رسُول، توبہ اور یسوعؔ کے عظیم نبی ہونے کے بارے میں تعلیم دیتا ہے: اعمال 3:17-26

2۔ ہمیشہ کی زندگی کے لیے یسوعؔ ہی واحد راستہ ہے اور وہی خُدا کا پیغام ہمیں دیتا ہے: یوحنا 14:1-11

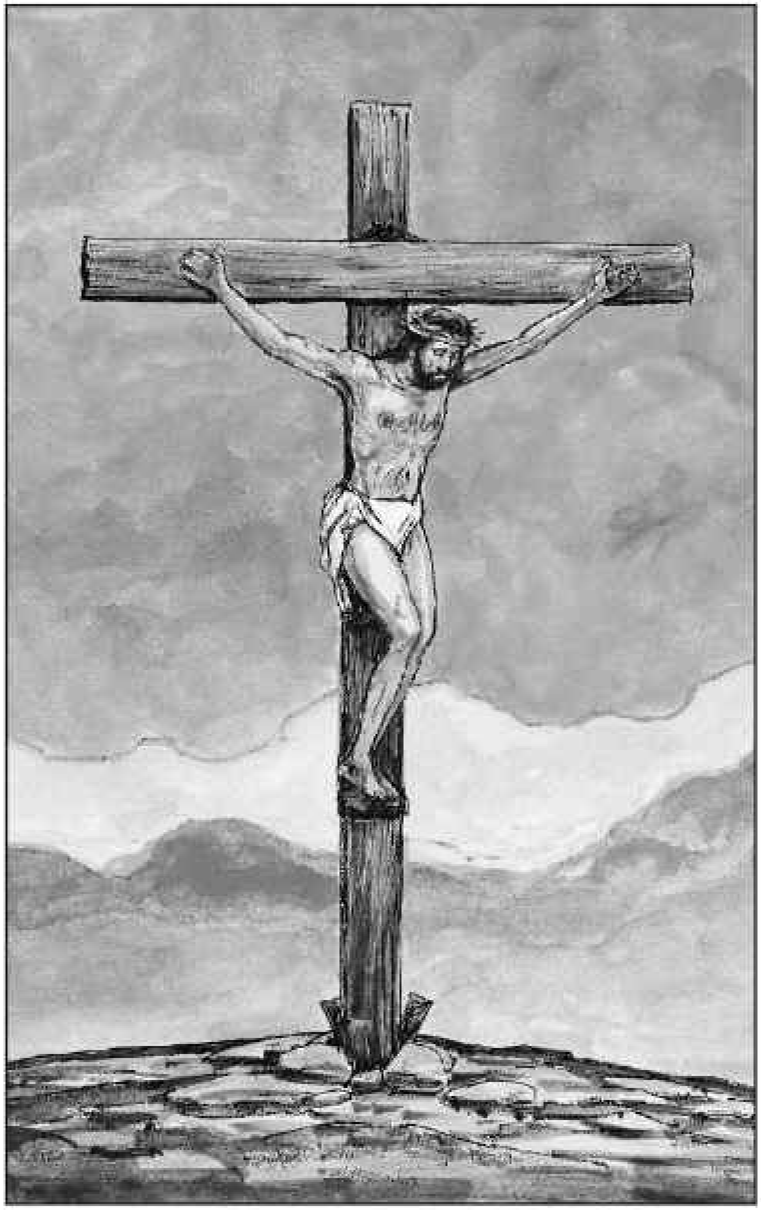

یسوع المسیح نے سب بنی نوع اِنسان کے گناہوں کی خاطر دُکھ اُٹھایا اور مر گیا

چوتھا باب

یسوعؔ مسیح کی تعلیمات

ہر شخص کسی نہ کسی چیز سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ آپ اس بات سے خوف زدہ ہوں کہ آپ جلد مر جائیں گے۔ چھوٹے بچے شاید اندھیرے سے ڈرتے ہوں۔ عمر رسیدہ لوگ بیمار ہونے سے ڈرتے ہوں اور ایک باپ شاید اپنی ملازمت کے ختم ہو جانے سے ڈرتا ہو۔

ڈر ایک خوفناک چیز ہے۔ ڈر ہمارے ذہنی سکون اور جینے کی خواہش کو تباہ کر دیتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے ڈر کو اکثر چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

سب سے زیادہ خوف خُدا کے ساتھ تعلقات کے متعلق انسان اپنے دِل میں رکھتا ہے اور اکثر اوقات ہم اپنے آپ کو خُدا کی محبت کے قابل نہیں سمجھتے ۔ ہم اِس بات سے ڈرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہمارے گناہوں کی سزا ضرور دے گا۔ لیکن یسوعؔ ہم سب کو گناہ اور اُس کی سزا سے بچانے کے لیے آیا۔ اُن نے یہ ممکن کر دِیا ہے کہ ہم سزا کے بارے میں خُدا سے خوف زدہ نہ ہوں کیونکہ خُدا ہمیں اپنا خاص اطمینان بخشتا ہے۔

اِس باب میں ہم دیکھیں گے کہ یسوعؔ کِس طرح گناہ اور موت کے خوف کو ہمارے دِل سے نکال دیتا ہے ۔ اِس باب کے آخر تک آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ یہ بتا سکیں کہ کِس طرح فسح کا برّہ بنی اسرائیلؔ قوم کو موت سے بچاتا ہے؛

☆ یہ بتا سکیں کہ کیسے یسوعؔ ہمارے لیے فسح کا برّہ بنا ؛ اور

☆ یہ بتا سکیں کہ یسوعؔ نے کِس طرح ایک کاہن کا فریضہ سرانجام دِیا۔

یسوعؔ، بنی اسرائیل کی عیدِ فسح کے دوران مواء۔ عیدِ فسح ایک خاص عید ہے جو بنی اسرائیل کو اِس بات کی یاد دلاتی ہے کہ کِس طرح خُدا نے سینکڑوں سال پہلے اُنہیں ملک مصر کی غلامی سے چھڑایا۔ کیونکہ مُلکِ مصر کا بادشاہ بنی اسرائیل قوم کو اُن

کے آبائی وطن میں واپس جانے نہیں دیتا تھا۔لیکن خُدا نے موت کا فرشتہ بھیجا تا کہ مصریوں کے ہر خاندان میں سب پہلوٹھوں کو مار ڈالے۔

خُدا نے بنی اسرائیل کو حکم دِیا کہ ایک بے عیب برّہ ذبح کر کے اُس کے خون میں سے کچھ اپنے گھر کے دروازہ کی چوکھٹ اور دونوں بازوؤں پر لگائیں۔ کیونکہ خُداوند کا فرشتہ مصریوں کو مارتا ہوا گزرے گا اور جب وہ دروازے کی چوکھٹ اور اُس کے دونوں بازوؤں پر خون دیکھے گا تو وہ اُس گھر کو چھوڑ جائے گا اور کِسی کو ہلاک نہیں کرے گا۔ اِس طرح اُس برّہ کے خون نے بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں کو بچالیا اور اُن کی جان کو محفوظ رکھا۔

عیدِ فسح اِس بات کی یادگاری کے لیے ہے کہ بنی اسرائیل بھی گنہگار ہیں اور موت کا فرشتہ اُن کا بھی خاتمہ کر سکتا تھا اور موت سے بچنے کے لیے کیا اُنہیں برّے کے خون کی ضرورت تھی اور اب بھی ہے؟

بائبل مقدس یسوعؔ کے بارے میں بیان کرتی ہے کہ ''یسوعؔ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کے گناہوں کو اُٹھا لے جاتا ہے'' (یوحنا 29:1)۔فسح کے موقع پر بے عیب برّہ ذبح کِیا جاتا تا کہ اُس کا خون لوگوں کو موت سے بچائے۔ اِسی طرح یسوعؔ کو مرنا تھا تا کہ اُس کا خون ہمارے گناہوں کے بدلے بہایا جائے اور ہمیں ابدی موت سے بچائے۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے، ''پرانا خمیر نکال کر اپنے آپ کو

پاک کرلو تاکہ تازہ گندھا ہوا آٹا بن جاؤ۔ چونکہ تم بے خمیر ہو کیونکہ ہمارا بھی فسح یعنی مسیح قربان ہوا'' (1۔کرنتھیوں 5:7)

1۔ یسوؔع بنی اسرائیل کی ایک عید کے دِن موا .... کہلاتی ہے۔

2۔ یہ عید بنی اسرائیل کو یاد دِلاتی کہ کِس طرح ایک .... کے خون سے اُنہیں مُلکِ مصؔر کی غلامی سے نجات دِلائی گئی۔

3۔ اِس فسح سے لوگوں کو یہ بھی یاد دِلانا مقصود تھا کہ وہ گنہگار ہیں اور اُنہیں .... سے بچنے کی ضرورت ہے۔

4۔ بائبل مقدس یسوؔع المسیح کے بارے میں بیان کرتی ہے کہ، ''یسوؔع خُدا کا .... جو .... کے .... اُٹھالے جاتا ہے۔''

5۔ یسوؔع .... کے برّہ کی طرح موا تاکہ اُس کا خون ہمیں .... سے بچائے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 43 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

عیدِ فسح کے ہفتہ میں جمعرات کی شام یسوؔع اور اُس کے شاگردوں نے یروشلیم میں عیدِ فسح کا کھانا کھایا۔ کھانا کھانے کے بعد وہ اُسی رات دُعا کرنے کے لیے ایک

سنسان جگہ میں گئے ۔ وہاں یسوعؔ کے ایک شاگرد نے غداری کر کے یسوعؔ کو اُس کے دشمنوں کے حوالے کر دِیا۔ یہودیوں کی مذہبی جماعت (صدرِعدالت) نے پہلے تو یسوعؔ سے پوچھ گچھ کی۔ پھر اُن کے سربراہ سردار کاہن نے جھوٹے گواہوں کو اِستعمال کر کے یسوعؔ مسیح کو موت کی سزا سُنا دِی۔

تاہم یہودی لوگ اِتنے بااختیار نہیں تھے کہ کِسی اِنسان کو موت کی سزا سُنائیں کیونکہ اُس وقت رومی لوگ اُن پر حکومت کرتے تھے اِس لیے سردار کاہن نے جمعہ کی صبح یسوعؔ کو رومی گورنر پنطس پیلاطُسؔ کے پاس بھیج دِیا اور اُسے کہلا بھیجا کہ یسوعؔ کو مروا ڈالے۔ رومی گورنر نے رومی عدالت کے باہر لوگوں کو اُبھارا کہ زور زور سے چلائیں کہ یسوعؔ کو مصلوب کر۔ آخر کار رومی گورنر نے یہ حُکم صادِر کر دِیا کہ یسوعؔ کو موت کے گھاٹ اُتارنے کے لیے اُسے صلیب پر لٹکا دیں۔

6 ۔ یسوعؔ کے ایک .... نے اُس کے ساتھ غداری کی۔

7۔ سردار کاہن نے .... گواہوں کو اِستعمال کِیا تاکہ یسوعؔ پر فتویٰ لگائے۔

8۔ رومی گورنر نے یسوعؔ کو مکمل طور سے .... پایا۔

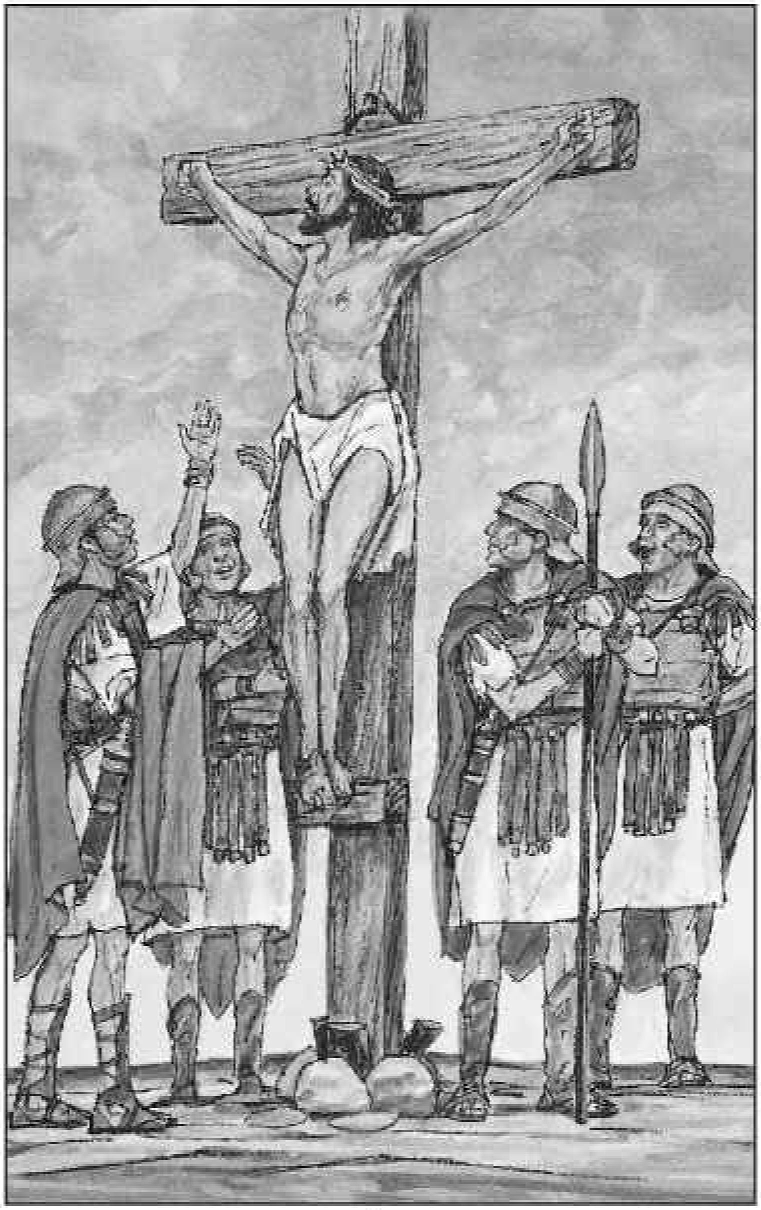

سپاہیوں نے یسوع المسیح کا مذاق اُڑایا

9۔ لیکن پھر بھی یسوعؔ کو .... پر .... کی سزا دِی گئی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 45 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوعؔ کو یروشلیم شہر کے باہر ایک پہاڑی پر لے جایا گیا۔ وہاں لکڑی کی ایک بڑی صلیب پر یسوعؔ کے ہاتھ اور پاؤں کیلوں سے جڑ دیئے اور پھر اُسے سیدھا کھڑا لٹکا دِیا جب تک وہ مَر نہیں گیا۔

یسوعؔ نے اپنی موت سے کچھ دیر پہلے بلند آواز سے چلا کر کہا، ''تمام ہوا'' (یوحنا 19:30)۔ یسوعؔ مسیح نے اپنا خون بہا کر سب لوگوں کے گناہوں کی سزا خود اُٹھائی۔ فَسح کا بے عیب برّہ قربان ہو گیا اور اِس طرح زمین پر اُس کا کام مکمل ہوا۔ خُدا کاہن مقرر کرتا ہے تاکہ اُس کے لیے کام کریں۔ کاہنوں کا کام لوگوں کیلئے قربانی گزراننا ہے اور یسوعؔ نے خدمت کا یہ حصہ ایک کاہن کی طرح گزارا۔ بائبل مقدس کے مطابق یسوعؔ مسیح ہمارا بڑا سردار کاہن ہے اور اُس نے سب لوگوں کے گناہوں کی خاطر خود کو صلیب پر قربان کر دِیا۔ ایسا کرنے سے اُس نے ہمیں ابدی موت سے بچا لیا۔

?

صفحہ 40 کے جوابات: 1۔ عیدِ فسح ؛ 2۔ برّہ ؛ 3۔ موت ؛ 4۔ برّہ ، دُنیا ، گناہ ؛
5۔ فسح ، ابدی موت۔

ایک نبی کا کام کرنے کے ساتھ ساتھ یسوعؔ نے بطور ایک سردار کاہن ہمارے لیے کہانت کے کام کو بھی سرانجام دِیا۔ ایک ہی تصویر میں یسوعؔ بھی دِکھاتی دیتا ہے اور فَسح کا برّہ بھی۔ جب آپ ایسی تصویر دیکھیں تو یاد کریں کہ یسوعؔ ہمارا بڑا سردار کاہن بھی ہے جس نے ہمارے گناہوں کی خاطر خود کو قربان کر دِیا۔

10۔ یسوعؔ کو اُس وقت تک صلیب پر لٹکائے رکھا گیا جب تک وہ ....
نہیں گیا۔

11۔ یسوعؔ جانتا تھا کہ اُس کا کام ....
کو پہنچ گیا ہے۔

12۔ وہ اِس دُنیا میں اِس لیے آیا تا کہ فَسح کے برّے کی طرح ....۔

13۔ یسوعؔ نے اِس طرح ہمارے گناہوں کا فدیہ دے کر ....
ابدی موت سے بچالیا۔

14۔ اِس طرح سے یسوعؔ نے ایک .... کی خِدمت
سرانجام دی۔

15۔ یسوعؔ یعنی ہمارے سردار کاہن نے .... کو قربان کر دِیا
تا کہ .... کا کفارہ دے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 47 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

چوتھا باب

نظرِ ثانی

عیدِ فَسح کے دِنوں میں یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کے ساتھ فَسح کا کھانا کھایا۔ اِس کے بعد یہودیوں کی مذہبی جماعت نے اُسے گرفتار کرلیا۔ سردار کاہن نے اُس پر موت کا فتویٰ لگایا۔ سردار کاہن نے رومی گورنر کو مجبور کِیا تا کہ یسوعؔ کو قتل کروائے اگرچہ رومی گورنر یہ جانتا تھا کہ یسوعؔ سب الزامات میں بے قصور ہے۔

پھر یسوعؔ کو صلیب دِیا گیا، وہ ہمارے لیے فَسح کا برّہ بنا، اُس کے خون بہانے سے ہمارے گناہوں کا کفارہ ہوا اور اُس نے ہمیں ابدی موت سے بچالیا۔ اِس طرح سے یسوعؔ ہمارا سردار کاہن بھی ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ بھی۔

؟ صفحہ 41-43 کے جوابات: 6۔ شاگرد ؛ 7۔ جھوٹے ؛ 8۔ بے قصور ؛ 9 صلیبی موت۔

چوتھے باب کے لیے اِمتحان

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔عیدِ فَسح یہ یاد دِلاتی ہے کہ کس طرح بنی اسرائیل کے پہلوٹھے بّرہ کے............ کے باعث موت سے بچ گئے۔

2۔فَسح سے یہ بھی یاد دِلانا مقصود تھا کہ وہ لوگ گنہگار ہیں اور اُنہیں.................. سے بچنے کی ضرورت ہے۔

3۔ بائبل مقدس یسوؔع مسیح کے بارے میں بیان کرتی ہے،''یسوؔع خُدا کا ....ہے جو..............کے..............اُٹھالے جاتا ہے۔''

4۔یسوؔع مسیح ،فَسح کے ایک..............کی طرح قربان ہوا تا کہ اُس کا خون ہمیں..............سے بچائے۔

5۔سردار کاہن نے یسوؔع کو مجرم ٹھہرانے کے لیے..............کو اِستعمال کیا۔

6۔رومی گورنر نے یسوؔع کو سرتاپا.............. پایا۔

7۔تو بھی یسوؔع کو..............کی سزا دی گئی۔

8۔ یسوؔع اِس دُنیا میں فَسح کے ایک برّہ کی طرح.............................. ہونے کے لیے آیا۔

9۔ یسوؔع نے اِس طرح اپنی موت سے..............ابدی موت سے بچالیا۔

10 ۔ یسوعؔ صرف ایک بڑا نبی ہی نہیں بلکہ اُس نے ایک .... کی سی خِدمت بھی سرانجام دِی۔

11 ۔ اُس نے ہمارے .... کے بدلے .... کو قربان کر دِیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

?	صفحہ 44 کے جوابات: 10۔ مَر ؛ 11۔ پایہ تکمیل ؛ 12۔ اپنی جان دے ؛ 13۔ ہم سب کو ؛ 14۔ کاہن ؛ 15۔ خود، سب لوگوں کے گناہوں۔

اپنی بائبل مُقدّس پڑھتے وقت

اِس باب میں درج واقعات کو بائبل مقدس کے درج ذیل حوالہ جات میں پڑھ سکتے ہیں:

1۔ملکِ مصر میں فسح: خروج 12:21-32

2۔یسوعؔ ہمارے لیے فسح کا برّہ اور ہمارا سردار کاہن: یوحنا 1:29 ؛ عبرانیوں 10:10-14

3۔یسوعؔ سے غداری ، عدالت میں اُس کی پیشی ، اور اُس کی موت: مرقس 14:43-72 ، 15:1-39

پانچواں باب

یسوعؔ مسیح کی فتح یابی

سکول کا ایک طالبِ علم یہ جانتا ہے کہ تعلیمی سال ختم ہونے میں کتنے دن باقی ہیں۔ جیل میں ایک قیدی بھی اپنے دِن گنتا ہے کہ اُسے قید سے رہائی ملنے میں کتنے دِن باقی ہیں۔

یسوعؔ مسیح نے صلیب پر اپنی جان دینے سے ساری دُنیا کے گناہوں کا کفارہ دے دِیا۔ لیکن یہاں پر یسوعؔ کی زِندگی کا اختتام نہیں ہو جاتا۔ وہ پھر زِندہ ہوا اور نئی زِندگی میں ہمارے لیے کام کرنے لگا۔ اِس باب میں ہم دیکھیں

گے کہ یسوعؔ کی نئی زندگی کا آج ہمارے لیے کیا مقصد ہے۔ اِس باب کے آخر تک آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ یہ بتا سکیں کہ یسوعؔ کا زندہ ہونا کیوں یہ ثابت کرتا ہے کہ ہمارے گناہ واقعی معاف ہو گئے ہیں؟ ؛

☆ یہ بتا سکیں کہ یسوعؔ کا زِندہ ہونا ہماری زِندگی میں کیا مقصد رکھتا ہے؟ ؛

☆ یہ بیان کر سکیں کہ یسوعؔ اب کس طرح اپنا کام سرانجام دے رہا ہے؟ ؛

☆ یہ واضح کر سکیں کہ لفظ "مسیح" کا مطلب کیا ہے ؛ اور

☆ وہ تین باتیں بتا سکیں جِن سے یہ معلوم ہو کہ یسوعؔ ہی مسیح کا لقب اِستعمال کرنے کا مستحق ہے۔

یسوعؔ کی موت کے بعد تیسرے دِن یعنی اتوار کی صبح ایک بڑا بھونچال آیا۔ آسمان سے ایک فرشتہ اُس قبر پر اُترا جہاں یسوعؔ کی لاش رکھی تھی۔ فرشتہ نے قبر کے منہ پر سے پتھر کو لڑھکا دِیا تا کہ ہر کوئی یہ دیکھ سکے کہ قبر خالی ہے۔

یسوعؔ کے دشمنوں نے مشہور کر دیا کہ یسوعؔ کے شاگرد اُس کی لاش چُرا لے گئے ہیں۔ لیکن خُدا نے یسوعؔ کو زِندہ کرنے سے یہ بتایا کہ یسوعؔ نے دُکھ سہنے اور مرنے سے واقعی بنی نوعِ انسان کے گناہوں کا کفارہ دے دیا ہے۔

یسوعؔ کے شاگرد پہلے تو بہت حیرت زدہ تھے کہ کیا ہوا ہے لیکن جلد ہی یسوعؔ نے اپنے آپ کو اُن پر ظاہر کیا۔ اُس نے اُن سے باتیں کیں، اُن کے ساتھ پیدل چلا اور اُن کے ساتھ کھانا بھی کھایا۔ اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں کیلوں کے سوراخوں کو چھو کر دیکھنے بھی دِیا تا کہ ثابت کرے کہ وہ یسوعؔ ہی ہے۔

1۔ یسوعؔ کی موت کے بعد تیسرے دِن یعنی اتوار کی صبح ایک فرشتہ نے دِکھایا کہ یسوعؔ کی قبر.............................ہے۔

2۔ خُدا نے یسوعؔ کو.............................کر دِیا۔

3۔ خُدا نے یہ بتانے کے لیے یسوعؔ کو زِندہ کیا کہ اُس نے واقعی سب اِنسانوں کے.............................کی سزا اپنے اوپر لے لی ہے۔

4۔ یسوعؔ کے شاگرد پہلے تو بہت.............................تھے۔

5۔ یسوعؔ نے اپنے آپ کو اُن پر.............................کیا اور اُنہیں اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو.............................دیکھنے دِیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 52 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

خُدا نے یسوؔع کو زِندہ کیا تا کہ ہمیں یہ بتائے کہ یسوؔع کی موت نے واقعی ہمارے گناہوں کی سزا ختم کر دی ہے اور ہمارے گناہ معاف ہو چکے ہیں اِس لیے اَب ہمیں موت سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ یسوؔع نے کہا، ''چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے'' (یوحنا 19:14)۔ جِس طرح یسوؔع زِندہ ہوا، اور اُسی طرح جب ہم مر جائیں گے تو خُدا ہمیں بھی زِندہ کرے گا۔

خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زِندگی دی ہے تا کہ ہم اُس کے ساتھ ہمیشہ زِندہ رہیں۔ اُس نے اُن سب کو ہمیشہ کی زِندگی دینے کا وعدہ کیا جو اُس پر ایمان لاتے ہیں۔ چونکہ خُدا نے یسوؔع کو اُس کی موت کے بعد زِندہ کِیا تو یقیناً وہ ہمیں بھی زِندہ کرے گا۔

6۔ خُدا نے یسوؔع کو زِندہ کِیا تا کہ ہمیں یہ بتائے کہ یسوؔع کی موت نے واقعی

....۔

7۔ یسوؔع نے فرمایا، ''چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی .... رہو گے۔''

8۔ جب خُدا ہمیں زِندہ کرے گا تو وہ ہمیں .... کی زِندگی بھی دے گا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 54 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

?	صفحہ 51 کے جوابات: 1۔ خالی ؛ 2۔ زِندہ ؛ 3۔ گناہوں ؛ 4۔ حیرت زدہ ؛ 5۔ ظاہر ، چھوڑ کر۔

یسوع المسیح مُردوں میں سے زندہ ہُوا اور آسمان پر اُٹھا لیا گیا

مردوں میں سے جی اُٹھنے کے چالیس دِن بعد یسوؔع نے اپنے شاگردوں کو برکت دِی اور آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ یسوؔع کا آسمان پر اُٹھایا جانا اُس کا صعود کہلاتا ہے۔ اُس نے اپنی موت سے پہلے اُنہیں بتایا تھا کہ ''میں جاتا ہوں تا کہ تمہارے لیے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لونگا تا کہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو'' (یوحنا 3:14)

یسوؔع کی زِندگی میں ہونے والے واقعات کا سِلسلہ یہاں ختم نہیں ہوتا بلکہ آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد بھی وہ ہماری زِندگیوں میں کام کرتا ہے۔ بائبل مقدس کے مطابق وہ اپنے باپ کے پاس ہے اور بادشاہ کی حیثیت اور اِختیار کے ساتھ اِس دُنیا پر حکومت کرتا ہے۔ وہ اپنے برگزیدوں پر خاص نظر رکھتا ہے یعنی جو اُسے اپنا بادشاہ تسلیم کر کے اُس سے دُعا کرتے ہیں۔

بائبل مقدس کے مطابق ہمارا بادشاہ ایک دِن واپس آئے گا۔ جب وہ آئے گا تو وہ ایک بڑی عدالت کا دِن ہوگا۔ سب مردے زِندہ ہوں گے۔ اُس بادشاہ کے سب برگزیدہ اُس کے ساتھ ہمیشہ زِندہ رہنے کے لیے جمع ہوں گے، مگر اُس کے

?	صفحہ 52 کے جوابات: 6۔ ہمارے گناہوں کی سزا ختم کر دی ہے ؛ 7۔ جیتے ؛ 8۔ ہمیشہ۔

دُشمن اُس کے پاس سے دور ابدی عذاب یعنی ہمیشہ کی آگ میں ڈال دیے جائیں گے۔ یسوعؔ ابد تک بادشاہی کرے گا۔

9۔ مُردوں میں سے زِندہ ہونے کے چالیس دِن بعد یسوعؔ .... پر اُٹھایا گیا۔

10۔ وہ وہاں گیا تا کہ .... تیار کرے۔

11۔ یسوعؔ آسمان پر ہمارے .... کے طور پر حُکمرانی کرتا ہے۔

12۔ یسوعؔ .... کے لیے پھر آئے گا تا کہ اپنے برگزیدوں کو اپنے ساتھ لے جائے تا کہ وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ سکونت کریں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 56 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس میں یسوعؔ کے چند ناموں میں سے ایک نام "مسیح" ہے۔ جب یسوعؔ پیدا ہوا تو خُدا کے فرشتہ نے چرواہوں سے کہا، "تمہارے لیے ایک منجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خُداوند" (لوقا 11:2)۔ لفظ "مسیح" ایک یونانی لفظ جس کا مطلب ہے کہ ایک شخص جس کے سر پر پاک تیل ڈالا گیا ہو۔ اِسے "مسح کیا ہوا" بھی کہتے ہیں۔

مَسح کرنا یا سر پر پاک تیل اُنڈیلنا ایسے ہی ہے جیسے کِسی کے ساتھ عہد باندھنا یا قسم لینا۔ خُدا کے سارے نبی، کاہن اور بادشاہ مَسح کیے جاتے تھے۔ یہ ایک ظاہری نشان ہے کہ خُدا نے اُنہیں اپنے خاص خدمت گزار لوگ ہونے کے لیے چُن لیا ہے۔

خُدا نے یہ وعدہ کِیا تھا کہ ایک دِن وہ مسیح کو بھیجے گا اور یسوعؔ ہی وہ مسیح ہے۔ وہ ایک نبی ہے جس نے لوگوں کو خُدا کے کلام سے روشناس کِیا۔ وہ ایک کاہن ہے جِس نے ہمارے گناہوں کے بدلے خود کو صلیب پر قربان کر دِیا۔ وہ ہمارا بادشاہ ہے جو دُنیا کی عدالت کرنے کو آئے گا۔ وہ سب نبیوں، کاہنوں اور بادشاہوں میں اعلیٰ و برتر ہے۔ یسوعؔ ہی مسیح ہے یعنی خُدا کا مَسح کِیا ہوا بیٹا۔

13۔ یونا لفظ ''مسیح'' کا مطلب ہے وہ شخص جس کے ....

....۔

14۔ یہ .... کرنا بھی کہلاتا ہے۔

15۔ پرانے عہد نامہ میں خُدا نے ....، .... اور .... کو مَسح کِیا تا کہ یہ ظاہر ہو کہ وہ اُس کے خاص خِدمت گزار لوگ ہیں۔

?	صفحہ 55 کے جوابات: 9۔ آسمان ؛ 10۔ ہمارے لیے جگہ ؛ 11۔ بادشاہ ؛ 12۔ عدالت۔

16۔ بائبل مقدس کے مطابق یسوعؔ ہی .... ہے۔

17 ۔ وہ ہمارا عظیم ....، ....اور ....

ہے جسے بھیجنے کا وعدہ خُدا نے کِیا تھا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 59 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

پانچواں باب
نظرِ ثانی

یسوعؔ، اپنی موت کے بعد تیسرے دِن یعنی اتوار کی صبح مردوں میں سے زِندہ ہوا۔ وہ اپنے شاگردوں اور بہت سے پیروکاروں کو دِکھائی دِیا تاکہ اُنہیں معلوم ہو کہ وہ واقعی زِندہ ہے۔ چالیس دِن بعد وہ آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ وہاں وہ اپنے باپ کے ساتھ بادشاہ کی حیثیت اور اِختیار کے ساتھ ساری دُنیا پر حکومت کرتا ہے۔ ایک دِن وہ بادشاہ عدالت کرنے کے لیے آئے گا تاکہ سب مردوں کو زِندہ کرے اور اپنے پیروکاروں کو آسمان پر لے جائے تاکہ اُس کے ساتھ سکونت کریں۔

لفظ ''مسیح'' کا مطلب ہے ''مسح کِیا ہوا'' یعنی وہ شخص جِس کے سر پر پاک تیل اُنڈیلا گیا ہو۔ نبیوں، کاہنوں اور بادشاہوں کو مَسح کِیا جاتا تاکہ یہ ظاہر ہو کہ وہ خُدا کے خاص خِدمت گزار لوگ ہیں۔ یسوعؔ ہمارا عظیم نبی، کاہن اور بادشاہ ہے۔ وہ مَسح کِیا ہوا ہے جِسے بھیجنے کا وعدہ خُدا نے کِیا یہی وجہ ہے کہ بائبل مقدس میں یسوعؔ کو مسیح بھی کہا گیا ہے۔

پانچواں باب کے اِمتحان

درج سوالات کے جوابات تحریر کریں:

1۔ خُدا نے یسوعؔ کی موت کے بعد تیسرے دِن یسوعؔ کو............................ کیا۔

2۔ خُدا نے یہ بتانے کے لیے یسوعؔ کو زِندہ کیا کہ اُس نے واقعی سب اِنسانوں کے............................ کی سزا خود بھگت لی ہے۔

3۔ یسوعؔ نے اپنے آپ کو اُن پر............................ کیا اور اُنہیں اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو............................ دیکھنے دیا۔

4۔ خُدا نے یسوعؔ کو زِندہ کیا تا کہ ہمیں یہ بتائے کہ یسوعؔ کی موت نے واقعی ....۔

5۔ یسوعؔ نے فرمایا، ''چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی............................ رہو گے۔''

6۔ جب خُدا ہمیں زِندہ کرے گا تو وہ ہمیں............................ کی زِندگی دے گا۔

7۔ یسوعؔ، مُردوں میں سے زندہ ہونے کے چالیس دِن بعد............................ اُٹھا لیا گیا۔

8۔ وہ وہاں گیا تا کہ............................ تیار کرے۔

9۔ یسوعؔ، آسمان پر ہمارے............................ کے طور پر حکمرانی کرتا ہے۔

10۔ یسوعؔ............................ کے دِن پھر آئے گا تا کہ اپنے پیروکاروں کو اپنے ساتھ لے جائے تا کہ اُس کے ساتھ سکونت کریں۔

11 ۔ یونانی لفظ مسیح کا مطلب ہے وہ شخص جس کے ....

..............................۔

12 ۔ یہ .... کرنا بھی کہلاتا ہے۔

13 ۔ پرانے عہد نامہ میں خُدا نے ....، ....

اور .... کو مسح کیا تا کہ یہ ظاہر ہو کہ وہ اُس کے

خاص خِدمت گزار لوگ ہیں۔

14 ۔ بائبل مقدس میں یسوع کو .... بھی کہا گیا ہے۔

15 ۔ وہ ہمارا عظیم ....، .... اور

.... ہے جسے بھیجنے کا وعدہ خُدا نے کیا تھا۔

صفحہ 56-57 کے جوابات: 13 ۔ سر پر پاک تیل اُنڈیلا گیا ہو۔ : 14 ۔ مسح : 15 ۔ نبیوں ، کاہنوں ، بادشاہوں : 16 ۔ مسیح : 17 ۔ نبی ، کاہن ، بادشاہ۔

اپنی بائبل مُقدّس پڑھتے وقت

اِس باب میں درج واقعات کو بائبل مقدس کے درج ذیل حوالہ جات میں پڑھ سکتے ہیں:

1۔ یسوعؔ زندہ ہوا: لوقا 24:1-12

2۔ یسوعؔ نے اپنے آپ کو شاگردوں پر ظاہر کیا: لوقا 24:36-49

3۔ یسوعؔ آسمان پر واپس چلا گیا: لوقا 24:50-53

4۔ یسوعؔ کا مردوں میں سے جی اُٹھنا اور عدالت کا دِن ہمارے لیے کیا اہمیت رکھتا ہے: 1۔کرنتھیوں 15:20-26

5۔ یسوعؔ ہمارے لیے جگہ تیار کرتا ہے: یوحنا 14:1-4

خلاصہ

مبارک ہو! آپ نے تمام اسباق کا مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔ اُمید ہے کہ آپ نے یسوعؔ کے بارے میں بہت کچھ سیکھا ہوگا کہ وہ کون ہے اور جب وہ اِس زمین پر تھا تو اُس نے کیا کیا کام کیئے۔ اَب آپ یقین کر سکتے ہیں کہ یسوعؔ مسیح آسمان پر ہے اور وہ آپ کے بادشاہ کے طور پر اِس زمین پر دوبارہ آنے والا ہے۔ اِس بات سے آپ کے دِل میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ آپ اُس سے محبت رکھیں اور اُس کی تعظیم کریں جو اُس کے نام کے شایاں ہے۔ ایک امریکی شخص جِس کا نام بوبؔ (Bob) تھا تو اُس نے جیل میں یسوعؔ کے بارے میں ایک نظم لکھی:

میرا مددگار

دس آہنی سلاخوں کے پیچھے بجری اور لوہے کی دیواروں سے بنے
اڑتالیس مربع فٹ کمرے میں میں دردناک باطنی کیفیت میں ہوں

ذہنی کرب اور رنج و غم میں مبتلا میرا ہر دِن اسی مقفل کمرے میں گزرتا ہے
میں کیسے مُسکرا سکتا ہوں میرا اضطراب کیسے ختم ہو سکتا ہے

ہاں میں تو قیدی ہوں اس جیل میں لیکن میرا دِل کسی کا قیدی نہیں
کیونکہ ایک خاص ہستی ہے جو ہمیشہ یہاں میرے ساتھ موجود ہے

اِس لیے میرے قید میں ہونے پُرامت سمجھیں کیونکہ اس کا ایک فائدہ بھی ہے
میرے پاس میری بائبل مقدس اور میرا ایمان اور میرے دِل میں یسوعؔ مسیح ہے

وہ مجھے ہر روز طاقت دیتا ہے تاکہ متوقع اذیت کو برداشت کر سکوں
جب اذیت حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے تو میں اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہوں
اور میں خُدا سے دُعا کرتا ہوں تو یسوعؔ مسیح کو اپنے سامنے دیکھتا ہوں

اِمتحانات کے جوابات

پہلا باب (امتحان) (صفحہ 13)

1۔مریم ؛ 2۔خُدا تعالیٰ؛ 3۔منگیتر ؛ 4۔خُدا، انسان ؛ 5۔نجات دہندہ ؛ 6۔رہائی ؛ 7 گناہوں ؛ 8۔مر سکے ؛ 9 گناہ ؛ 10۔زندگی ؛ 11۔ہمارے ؛ 12۔اِنسان۔

دوسرا باب (اِمتحان) (صفحہ 23)

1۔خُدا، اِنسان ؛ 2۔خُدا، اِنسان ؛ 3۔بیٹا ؛ 4۔خُدا ؛ 5۔صلیبی ؛ 6۔معجزات ؛ 7۔خُدا ؛ 8۔یسوعؔ ؛ 9۔آسمان ؛ 10۔اِنسان ؛ 11۔اِنسان،خُدا۔

تیسرا باب (اِمتحان) (صفحہ 33-34)

1۔منادی کرنا، تعلیم دینا ؛ 2۔توبہ،خُدا ؛ 3۔افسوس، خُدا ؛ 4۔مدد اور راہنمائی ؛ 5۔میرے ؛ 6۔توبہ،معافی،خُدا ؛ 7۔تعلیم ؛ 8۔باپ ؛ 9۔نبی ؛ 10۔نبی ؛ 11۔بائبل مقدس ؛ 12۔افسوس، رجوع لائیں۔

چوتھا باب (اِمتحان) (صفحہ 46-47)

1۔خون ؛ 2۔موت ؛ 3۔برہ، دُنیا، گناہ ؛ 4۔برہ، موت ؛ 5۔جھوٹے گواہوں ؛ 6۔بے قصور ؛ 7۔صلیبی موت ؛ 8۔قربان ؛ 9۔ہم سب کو ؛ 10۔کاہن ؛ 11۔گناہوں، خود۔

پانچواں باب (اِمتحان) (صفحہ 58-59)

1۔زندہ ؛ 2۔گناہوں ؛ 3۔ظاہر، چھوکر ؛ 4۔ہمارے گناہوں کی سزا ختم کردی ہے ؛ 5۔جیتے ؛ 6۔ہمیشہ ؛ 7۔آسمان ؛ 8۔ہمارے لیے جگہ ؛ 9۔بادشاہ ؛ 10۔عدالت ؛ 11۔سر پر پاک تیل اُنڈیلا گیا ہو ؛ 12۔مسَح ؛ 13۔نبیوں، کاہنوں، بادشاہوں ؛ 14۔مسیح ؛ 15۔نبی، کاہن، بادشاہ۔

تشریحات

(مشکل الفاظ کے معنی)

تجسم	جسم اختیار کرنا
نامی ِگرامی	مشہور
مصور	تصور بنانے والا
آخرت	عدالت کا دِن
اصطبل	پالتو جانوروں کو رکھنے کی جگہ
منجی	نجات دینے والا
حصار	قلعہ، اُونچی دِیواروں کے اندر
مجوسی	عِلم نجوم کے ماہر
حیاتِ جاوداں	ہمیشہ کی زِندگی
مُولودِ مقدس	پاک بچہ
نجات دہندہ	نجات دینے والا، رہائی دینے والا
فرزندِ نرینہ	بیٹا
نمودار ہوا	نکلا، دِکھائی دِیا
چشم دید	آنکھوں دیکھا
متعدد بار	کئی بار

رونما ہونا	نظر آنا
نابینا	اندھا
اپاہج	جو چل نہ سکے
عمر رسیدہ	بوڑھا
روشناس کرانا	واقفیت دِلانا
باطن میں	دِل و دماغ میں
اِطمینان	تسلی
بے عیب	بے داغ، پاک
عیدِ فسح	بنی اسرائیل کی ایک عید
کاہن	مذہبی راہنما
مستحق	حق دار
صعود	آسمان پر اُٹھایا جانا
سنسان	خاموشی کی جگہ

۱۵ آخری اِمتحان

مبارک ہو! آپ نے اپنی کتاب'' یسوعؔ مسیح '' کا مطالعہ ختم کر لیا ہے۔ اِس کتاب کو دوبارہ پڑھیں اور اُن غلطیوں کی نظر ثانی کریں جو آپ نے ابواب کے اِمتحانات میں کیں ، اُن مقاصد کی بھی نظر ثانی کریں جو ابواب کے شروع میں درج ہیں۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ سارے مقاصد کو سمجھ گئے ہیں تو آپ آخری اِمتحان کے لیے تیار ہیں۔

کتاب کو دیکھے بغیر آخری امتحان کو پُر کریں ۔ جب آپ اُسے ختم کر لیں تو اِمتحان کے حصے کو کتاب کے آخری صفحہ پر دیئے گئے ایڈریس پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں۔ آپ تعلیماتِ بائبل مقدس کی سِلسِلہ وار اور بھی کتب حاصل کر سکتے ہیں۔

یسوعؔ المسیح
آخری امتحان

1۔ یسوعؔ کی ماں............................تھی، اِس لیے یسوعؔ ایک............

تھا۔

2۔ یسوعؔ..............................کا بیٹا کہلایا۔

3۔ یسوعؔ کامل اِنسان تھا تاکہ وہ..

....۔

4۔ اُس نجات دہندہ نے ایک...

بسر کی۔

5۔ لفظ نجات دہندہ سے مراد وہ شخص ہے جو کسی دوسرے شخص کو خطرے یا قید سے

....ہے۔

6۔ یسوعؔ ہمیں ....کی قید سے بچاتا

ہے۔

7۔ معجزہ وہ عجیب کام ہے جو صرف...کرسکتا

ہے۔

8۔ یسوعؔ کے معجزات نے یہ ثابت کیا کہ وہ واقعی..................................

ہے۔

9۔ یسوعؔ نے یہ ثابت کِیا کہ وہ اِنسان تھا، اُس نے کھایا اور پیا اور دوسرے سب اِنسانوں کی طرح .... بھی۔

10۔ یسوعؔ کی تین سالہ زمینی خدمت کے دوران اُس کا بڑا کام .... تھا۔

11۔ سب لوگوں کے لیے اُس کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ سب اِنسان .... کریں اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے .... کی طرف رجوع کریں۔

12۔ نبی وہ شخص جو ....۔

13۔ چونکہ یسوعؔ مسیح نے لوگوں سے براہِ راست کلام کِیا اِس لیے وہ سب سے عظیم .... ہے۔

14۔ مُلکِ مصرؔ میں ایک .... کے خون نے بنی اسرائیل کو موت سے بچایا۔

15۔ یسوعؔ نے خود تو کوئی گناہ نہ کِیا مگر .... ہمارے گناہوں سے نجات دینے کے لیے صلیب پر مُوا۔

16۔ اِس لیے یسوعؔ ہمارے لیے ایک .... کی طرح ہے۔

17۔ پرانے عہد نامہ میں جو شخص قربانیاں گزرانا کرتا تھا وہ .... کہلاتا تھا۔

18۔ یسوعؔ ایک .... کی طرح بھی تھا کیونکہ اُس نے .... صلیب پر قربان کر دِیا۔

19۔ لیکن یسوعؔ مر گیا اور تیسرے دِن مردوں میں سے ....

اُٹھا۔

20۔ یسوعؔ نے سب لوگوں کے گناہوں کی خاطر خود کو .... پر

قربان کر دِیا۔

21۔ ہمارا ایمان ہے کہ یسوعؔ زندہ ہوا اور ہم بھی مرنے کے بعد ایک دِن ....

ہوں گے۔

22۔ چالیس دِن کے بعد یسوعؔ ....

پر واپس چلا گیا۔

23۔ وہاں وہ ایک .... کی طرح حکومت کرتا

ہے۔

25۔ لفظ مسیح کا مطلب ہے .... ۔

26۔ مَسح کرنے کا دستور پرانے عہد نامہ میں ....،

.... اور .... کو مَسح کرنے کے

لیے رائج تھا۔

27۔ یسوعؔ ہی مسیح ہے کیونکہ وہ ہمارا عظیم ....،

.... اور .... ہے۔

برائے مہربانی درج ذیل معلومات تحریر کریں۔

نام..

ولدیت..

فون نمبر.. تعلیمی معیار...................................

پتہ..

....

....

....

برائے مہربانی کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سلسلہ وار کتب

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہیں

یسوعؔ المسیح

بائبل مُقدس کا تعارف

الٰہی تجسم

یسوعؔ مسیح کی موت اور قیامت

مسیحی ایمان

دُنیا کے لیے خُدا کا منصوبہ

یوناہ کا چناؤ

یسوعؔ المسیح کی تعلیمات

جینے کی آزادی

یسوعؔ المسیح خُداوند ہے

نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے

خُدا کی شریعت

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے
اضافی کورس اس کتاب کے آخری
صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول

پوسٹ بکس#6

ساہیوال57000

Printed in Pakistan